سوال

(108)ایسی رقم جوکسی نے مسجد کےلئے تبرعادی ہوتواس میں زکوۃ ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس کچھ رقم ہے جواہل خیر نے مسجد کی تعمیر کےلیے دی تھی۔یہ رقم سال سے زیادہ عرصہ میرے پاس رہی۔کیااس میں زکوٰۃ ہے یا نہیں؟(سعید۔ع۔ا۔الجوۃ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مال میں مطلقاًزکوۃ نہیں ہے۔کیونکہ اہل خیر نے اسے اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہے۔آپ پرصرف یہ ذمہ داری ہے کہ آپ جلدازجلداسے اس کے مصرف میں لائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن بازرحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 114

محدث فتویٰ